[illegible]

صحیح بخاری

امیر المؤمنین فی الحدیث سید الفقہاء والمحدثین

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال قال رسول اللہ ﷺ انما الاعمال بالنیات

مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

صحیح بخاری

جلد ششم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلام مولانا عبدالسلام بستوی رحمہ اللہ
حضرت العلام مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمہ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب : صحیح بخاری شریف

مترجم : حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ

ناشر : مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

سن اشاعت : ۲۰۰۴ء

تعداد اشاعت : ۱۰۰۰

قیمت :

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی ۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوری تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام، ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور ۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئو ناتھ بھنجن، یوپی

ایک ہی کی اجازت ہے طلاق یا موت کی صورت میں حسب موقع جتنی عورتیں بھی نکاح میں آئیں ان پر پابندی نہیں ہے۔

٥٠٦٧- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ: حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَيْمُونَةَ بِسَرِفٍ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذِهِ زَوْجَةُ النَّبِيِّ ﷺ، فَإِذَا رَفَعْتُمْ نَعْشَهَا فَلاَ تُزَعْزِعُوهَا وَلاَ تُزَلْزِلُوهَا وَارْفُقُوا، فَإِنَّهُ كَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ تِسْعٌ كَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ وَلاَ يَقْسِمُ لِوَاحِدَةٍ.

(٥٠٦٧) ہم سے ابراہیم بن موسیٰ نے بیان کیا' کہا کہ ہم کو ہشام بن یوسف نے خبردی' انہیں ابن جریج نے خبردی' کہا کہ مجھے عطاء بن ابی رباح نے خبردی' کہا کہ ہم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے جنازہ میں شریک تھے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ ہیں جب تم ان کا جنازہ اٹھاؤ تو زور زور سے حرکت نہ دینا بلکہ آہستہ آہستہ نرمی کے ساتھ جنازہ کو لے کر چلنا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ کی وفات کے وقت آپ کے نکاح میں نو بیویاں تھیں آٹھ کے لئے تو آپ نے باری مقرر کر رکھی تھی لیکن ایک کی باری نہیں تھی۔

بیک وقت نو بیویوں کا رکھنا یہ خصائص نبوی میں سے ہے امت کو صرف چار تک کی اجازت ہے جن کی باری مقرر نہیں تھی ان سے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا مراد ہیں' انہوں نے بڑھاپے کی وجہ سے اپنی باری حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دے دی تھی۔

٥٠٦٨- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ، وَلَهُ تِسْعُ نِسْوَةٍ. وَقَالَ لِي خليفةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

[راجع: ٢٦٨]

(٥٠٦٨) ہم سے مسدد نے بیان کیا' کہا ہم سے یزید بن زریع نے بیان کیا' کہا ہم سے سعید نے بیان کیا' ان سے قتادہ نے' ان سے انس رضی اللہ عنہ نے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ ایک ہی رات میں اپنی تمام بیویوں کے پاس گئے' آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نو بیویاں تھیں۔ حضرت امام بخاری رحمہ اللہ نے کہا کہ مجھ سے خلیفہ ابن خیاط نے بیان کیا' کہا ہم سے یزید بن زریع نے بیان کیا' کہا ہم سے سعید نے بیان کیا' ان سے قتادہ نے اور ان سے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا' انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر یہی حدیث بیان کی۔

تشریح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جو نو بیویاں آخری زندگی تک آپؐ کے نکاح میں تھیں ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔ (١) حضرت حفصہ (٢) حضرت ام حبیبہ (٣) حضرت سودہ (٤) حضرت ام سلمہ (٥) حضرت صفیہ (٦) حضرت میمونہ (٧) حضرت زینب (٨) حضرت جویریہ (٩) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہن ۔ ان میں سے آٹھ کے لئے باری مقرر کی تھی مگر حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے بخوشی اپنی باری حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بخش دی تھی۔ اس لئے ان کی باری ساقط ہو گئی تھی۔ نو بیویاں ہونے کے باوجود آپ کے عادلانہ رویہ کا یہ حال تھا کہ کبھی کسی کو شکایت کا موقع نہیں دیا گیا۔

٥٠٦٩- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ رَقَبَةَ، عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ:

(٥٠٦٩) ہم سے علی بن حکم انصاری نے بیان کیا' کہا ہم سے ابو عوانہ نے بیان کیا' ان سے رقبہ نے' ان سے طلحہ الیامی نے' ان سے سعید بن جبیر نے بیان کیا کہ مجھ سے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دریافت فرمایا کیا تم

قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ: هَلْ تَزَوَّجْتَ؟ قُلْتُ: لاَ. قَالَ: فَتَزَوَّجْ فَإِنَّ خَيْرَ هَذِهِ الأُمَّةِ أَكْثَرُهَا نِسَاءً.

نے شادی کرلی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں۔ آپ نے فرمایا شادی کرلو کیونکہ اس امت کے بہترین شخص جو تھے (یعنی آنحضرت ﷺ) ان کی بہت سی بیویاں تھیں۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ اس امت میں اچھے وہی لوگ ہیں جن کی بہت عورتیں ہوں۔

تشریح: حد شرعی کے اندر بیک وقت چار عورتیں رکھی جا سکتی ہیں بشرطیکہ ان میں انصاف کیا جا سکے ورنہ صرف ایک ہی بیوی چاہئے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اس امت میں اچھے وہی لوگ ہیں جن کی عورتیں بہت ہوں۔ جن کا مطلب حد شرعی کے اندر اندر ہے کہ ایک مرد کو اگر ضرورت ہو اور وہ انصاف کے ساتھ سب کی دل جوئی کر سکے اور حق حقوق ادا کر دے تو صرف چار عورتوں کی اجازت ہے۔ چار سے زائد بیک وقت نکاح میں رکھنا اسلام میں قطعاً حرام ہے۔ بلکہ قرآن مجید نے صاف اعلان کیا ہے۔ وان خفتم ان لا تعدلوا فواحدة اگر تم کو ڈر ہو کہ انصاف نہ کر سکو گے تو بس صرف ایک ہی عورت پر اکتفا کرو۔ اس صورت میں ایک سے زیادہ ہرگز نہ رکھو۔ آنحضرت ﷺ نے عمر کے آخری حصہ میں بیک وقت اپنے گھر میں نو بیویاں رکھی تھیں' یہ آپ کی خصوصیات میں سے ہے۔ اس سے کوئی یہ سمجھے کہ آپ کی نیت شہوت رانی یا عیاشی کی تھی تو ایسا سمجھنا بالکل غلط ہے کیونکہ عین عالم شباب میں آپؐ نے صرف ایک بوڑھی عورت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر قناعت کی تھی۔ اخیر عمر میں نو بیویاں رکھنے میں دینی و دنیاوی بہت سے مصالح تھے جن کی تفصیل ملاحظہ کرنے کے شائقین اس مقام پر شرح وحیدی کا مطالعہ فرمائیں۔ نو کی تعداد میں کئی بوڑھی بیوہ عورتیں تھیں جن کو محض ملی مفاد کے تحت آپ نے نکاح میں قبول فرمالیا تھا۔

٥- باب مَنْ هَاجَرَ أَوْ عَمِلَ خَيْرًا لِتَزْوِيجِ امْرَأَةٍ فَلَهُ مَا نَوَى

باب جس نے کسی عورت سے شادی کی نیت سے ہجرت کی ہو یا کسی اور نیک کام کی نیت کی ہو تو اسے اس کی نیت کے مطابق بدلہ ملے گا

٥٠٧٠- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((الْعَمَلُ بِالنِّيَّةِ، وَإِنَّمَا لاِمْرِىءٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَته إلى الله ورسولهِ فهجرته إلى الله ورسوله ومن كانت هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امرَأَةٍ يَنْكِحُهَا، فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ)).

[راجع: ١]

(٥٠٧٠) ہم سے یحییٰ بن قزعہ نے بیان کیا' کہا ہم سے امام مالک نے بیان کیا' ان سے یحییٰ بن سعید نے' ان سے محمد بن ابراہیم بن حارث نے' ان سے علقمہ بن وقاص نے اور ان سے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا عمل کا دارومدار نیت پر ہے اور ہر شخص کو وہی ملتا ہے جس کی وہ نیت کرے۔ اس لئے جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہو۔ اسے اللہ اور اس کے رسول کی رضا حاصل ہو گی لیکن جس کی ہجرت دنیا حاصل کرنے کی نیت سے یا کسی عورت سے شادی کرنے کے ارادہ سے ہو' اس کی ہجرت اسی کے لئے ہے جس کے لئے اس نے ہجرت کی۔